سوال

وسلم پر (113)؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سحر کا اثر ہو گیا تھا۔ چنانچہ بخاری شریف مصری باب السحر جلد 4 صفحہ 154۔ مسلم شریف، نیل الاوطار جلد 7 صفحہ 231 باب ماجاء فی حد الساحر جلد 2 صفحہ 1487 میں مفصل احادیث مسطور ہیں۔

بکر کہتا ہے کہ اپنا مطلب سیدھا کرنے کے لیے یہ بھی گھڑلیا گیا ہے کہ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کسی یہودی نے سحر کیا تھا اور آپ نعوذ باللہ محسور ہو گئے تھے۔ العیاذ باللہ پیغمبر علیہ السلام پر سحر کا عمل ہو جائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم محسور ہو جائیں یہ کس طرح ممکن ہے؟

1۔ زید اور بکر میں کون حق پر ہے؟ 2۔ کیا اس کو انکار حدیث کہہ سکتے ہیں جبکہ بکر کو حدیث بھی دکھائی گئی ہو۔ اور وہ تسلیم نہ کرے؟ 3۔ اس کے ساتھ اقتداء بالصلاۃ کا کیا حکم ہے؟ 4۔ اس کے اس رسالہ کے پڑھنے کے متعلق کیا حکم ہے۔ جس میں اس نے اسی موضوع پر بحث کی ہو۔ چنانچہ خط کشیدہ عبارت ا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو لوگ بخاری کی حدیث سے انکار کرتے ہیں ان کی بڑی دلیل یہ آیت ہے۔

ان 8

لفار کہتے ہیں تم نہیں اتباع کرتے مگر ایک جادو کئے گئے کی۔''

آیت و حدیث میں کوئی تعارض نہیں۔ کفار کی مراد مسحور سے دیوانہ ہے۔ جس کی عقل ٹھکانے نہ ہو۔ اور حدیث بخاری میں حافظہ پر اثر مراد ہے چنانچہ حدیث میں تصریح ہے:

: حتی انہ لیخل الیہ انہ فعل الشیَ ومافعلہ »

ں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خیال ہوتا کہ میں نے فلاں کام کر لیا ہے اور در حقیقت کیا نہ ہوتا۔''

غاظ سے دو باتیں ثابت ہوئیں ایک یہ جادو کا اثر حافظہ پر تھا عقل پر نہ تھا۔ کیونکہ کام کرنے نہ کرنے کے متعلق یاد نہ رہنا یہ حافظہ کا کام ہے اور حافظہ اور عقل دو قوتیں الگ الگ ہیں۔ دیکھیئے! بچپن میں حافظہ قوی ہوتا ہے اور عقل کم اور معمر ہو کر عقل بڑھ جاتی ہے اور حافظہ میں فرق آ جاتا ہے۔ پس حافظہ پر اثر ہو۔

سے یہ معلوم ہوئی کہ حافظہ پر اثر سے بھی مراد نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معاذ اللہ قرآن مجید بھول گیا ہو یا اس طرح کا کوئی اور نقصان ہو گیا ہو بلکہ یہ صرف اس حد تک تھا کہ جزوی فعل میں کبھی بھول چوک ہو جاتی اور جزوی فعل میں بھوک چوک معمولی بات ہے۔ مثلاً نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کئی دفعہ رکعتیں ؛

«قد قال بعض الناس ان المراد بالحدیث انہ کان صلی اللہ علیہ وسلم یخیل انہ وطی زوجاتہ ولم یکن وطئہن وہذا کثیرا ما یقع یخیلہ فی الانسان فی المنام فلا یبعد ان یخیل الیہ فی الیقظة قلت وہذا قور دصریحاً فی روایة ابن عیینة فی الباب الذی یلی ہذا ولفظہ حتی کان یری انہ یأتی النسآء ولا یأتیہن وفی روایة الحمیدی انہ یأتی اہلہ ولا یأتیہم۔ :

دیہ ہے کہ آپ کو اپنی بیویوں کے پاس جانے کا خیال آتا۔ مگر آئے نہ ہوتے اور ایسا خیال خواب میں بہت آتا ہے۔ پس بیداری میں بھی کوئی بعید نہیں۔ میں (صاحب فتح الباری) کہتا ہوں کہ جو کچھ بعض نے حدیث کی مراد بیان کی ہے یہ بعض روایتوں میں صریحاً آیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی بیویور

اور فتح الباری کے اسی صفحہ میں ہے:

ریث ابن عباس رضی اللہ عنہ عند ابن سعد مرض النبی صلی اللہ علیہ وسلم واخذ عن النساء والطعام والشراب فہبط علیہ ملکان» (الحدیث)

ترجمہ: ۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے اور عورتوں اور کھانے پینے سے روک کے گئے۔ پس آپ پر دو فرشتے اترے (جنہوں نے جادو کرنے والے کا نام اور جن اشیاء میں جادو کیا اور جہاں ان کو دفن کیا سب بتلا دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اشیاء کو نکلوایا خدا نے شفا

اور فتح الباری میں اس سے چند سطر پہلے ایک روایت کے یہ الفاظ ذکر کئے ہیں۔

بصرہ»

سے قریب تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بصارت میں فرق آ جائے۔''

ں سے معلوم ہوا کہ جادو کا اثر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن پر ایسا ہی ہوا تھا جیسے ظاہری امراض سے بدن میں کمزوری آ جاتی ہے۔ اور اعضاء ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور اشیاء وغیرہ بند ہو جاتی ہیں۔

ر اور وحی تبلیغ کا سلسلہ اس میں کوئی فرق نہیں آیا۔ اسی لیے فرشتے اترے اور انہوں نے سب کچھ بتا دیا۔ یہاں تک کہ خدا نے شفاء دے دی۔ اگر وحی میں فرق پڑ جاتا تو فرشتے کس طرح اترتے؟ پس واقعہ نبوت کے منافی نہیں۔ بلکہ یہ واقعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی مزید تائید ہے۔

فتح الباری میں ہے۔

«وقع فی مرسل عبد الرحمن بن کعب عند ابن سعد فقالت اخت لبید بن الاعصم ان یکون نبیا فسیخبر والا فسیذہلہ ہذا السحر حتی یذہب عقلہ»۔ (فتح الباری جزء 24 صفحہ 435)

م (یہودی جس نے جادو کیا تھا اس) کی بہن نے کہا، اگر یہ نبی ہو گا تو اس کو خدا کی طرف سے اطلاع مل جائے گی (کہ فلاں نے جادو کیا اور فلاں شئے میں کیا اور فلاں جگہ دفن کیا) اور اگر نبی نہ ہوا تو یہ جادو اس کی عقل کو نقصان پہنچائے گا۔ یہاں تک کہ اس کی عقل کو لے جائے گا۔''

اللہ علیہ وسلم پر چونکہ وحی آئی اور فرشتے اترے اور سب حال کھول کر بتلا دیا کہ فلاں شخص نے جادو کیا اور فلاں فلاں شئے میں کیا اور فلاں کنوئیں میں دفن کیا۔ چنانچہ بخاری وغیرہ میں اس کی تفصیل ہے۔ تو بعید بن اعصم کی بہن کے قول کے مطابق یہ واقعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی دلیل ہوا۔ اور یہ بالکل

، نہیں ہوگا۔ ورنہ بدنی تکلیف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت ہوئی اور ہمیشہ رہی یہاں تک کہ آخر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی سے وفات پائی۔ مگر چونکہ یہ وفات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خلاف معمول معجزانہ رنگ میں تھی۔ کیونکہ عادت کے مطابق تو آپ کو اسی وقت ہلاک ہوجانا چاہیے تھا جبکہ زہر دیا گیا نہ ا

خیال فرمائیں کہ جادو کرنے والے دشمن تو اس واقعہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی دلیل بناتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام لیوا کلمہ گو مسلمان اس کو نبوت کے منافی سمجھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث پر ہاتھ صاف کررہے ہیں۔ انا للہ۔ سچ ہے۔

من از بیگانگاں ہرگزنہ نالم : کہ بامن ہرچہ کرد آں آشنا کرد

سے بالکل قطع تعلق چاہیے اور امامت وغیرہ سے ہٹادینا چاہیے۔ مومن کی یہ شان نہیں کہ صحیح احادیث کا انکار کرے۔

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اہلحدیث]

[کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص184]

[محدث فتویٰ]